کرے مثلاً زید کہ ہندوستانی ہے اسپنے تئین ایرانی ظاہر کرے - پانچوین اپنے تئین کسی لقب سے نامزد کرنا مثلاً زید کہے کہ مین پادری ہون حالانکہ وہ پادری نہو - چھٹے اپنے تئین اوس خاندان سے ظاہر کرنا جس خاندان کا کہ نہو - مثلاً زید کہے کہ مین راجہ جے پور کے خاندان مین سے ہون حالانکہ وہ اوس خاندان سے نہو - ساتوین یہ کہکر دغا دینا کہ مین فلان عہدہ دار سرکاری ہون یا تھا - آٹھوین کسی شخص خاص کو اپنے یا اپنے سسرال کے خاندان مین سے ظاہر کر کے دغا کرنا - مثلاً زید کہے کہ میری شادی عمر کی لڑکی سے ہوئی ہے حالانکہ نہین ہوئی ہو - نوین کسی شخص اصلی یا فرضی کا ملازم قرار دیکر دغا کرنا مثلاً زید کہے کہ مین نبک بنگال کا ایجنٹ ہون یا راجہ جودھ پور کا وکیل ہون حالانکہ وہ ایسا نہو

مض ما ض

دفعہ ۴۱۷ دغا کی سزا - جو کوئی شخص (۱۱) دغا (۴۱۵) کرے اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی -

س مض ما ض

دفعہ ۴۱۸ دغا اس علم سے کہ اوس سے زیان بیجا کسی شخص کو پہونچے جسکی استحقاق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے - جو کوئی شخص (۱۱) دغا (۴۱۵) کرے اس علم سے کہ اوسکے ذریعے سے ایسے شخص کو زیان بیجا (۲۳) پہونچانے کا احتمال ہے جسکے استحقاق کی حفاظت اوس معاملے مین جسکی نسبت دغا واقع ہو کسی قانون یا معاہدہ جائز کی

رو سے اوسپر واجب تھی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد تین[۳] برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی —

یہ دفعہ اون اشخاص کی سزا سے متعلق ہے جو ملازم و متصدی ہون اور اپنے آقا کے ساتھ دغا کرین یعنے اس قسم کے اشخاص ہون کہ جن پر کسی قسم کا اعتماد کیا جاوے اور اوس اعتماد کی حالت مین کوئی فعل دغا کا کرین چنانچہ امانت دار و ولی و وکیل و مختار اور اس قسم کے اور اشخاص منشاے دفعہ ہذا سے خارج نہین معلوم ہوتے —

دفعہ ۴۱۹ دوسرا شخص بنانے سے دغا کرنے کی سزا — جو کوئی شخص (۱۱) دوسرا شخص بنانے سے دغا (۴۱۵) کرے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد تین[۳] برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی —

س مض ض

دفعہ ۴۲۰ مال کے حوالے کرنے کو دغا اور بددیانتی سے تحریک کرنا — جو کوئی شخص (۱۱) دغا (۴۱۵) کرے اور اوسکے ذریعے سے دہوکا کھانے والے شخص کو بددیانتی (۲۴) سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال (۲۲) کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی کفالۃ المال (۳۰) کے کل یا جزو کو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مہری ہو یا جو کفالۃ المال کے جانے کی حیثیت رکھتی ہو بنائے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی

س مض ض

قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاوے گی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا –

فریب آمیز وثیقون اور مال کو فریباً قبضے سے علیحدہ کرنیکے بیان مین

یہ چند دفعات اس مقصود سے بنائی گئی ہین کہ اکثر مقروض جو ادائے قرضہ کی نسبت بہت سی دغابازی و بے ایمانی کو دخل دیکر جائیداد کو فریباً نال دیتے ہین اوس کا انسداد ہو – دفعہ (۲۰۶) مین وہ فعل جرم ہے کہ جو واسطے چھپانے یا فریباً دور کرنے کسی مال کے جسکا قرق ہونا کسی ضبطی یا عدالت کی ڈگری کے رو سے واجب ہو کسی کی جانب سے عمل مین لایا جاوے اور اسی قسم کے جرائم دفعات ۲۰۸ و ۲۰۹ مین بھی مندرج ہین – لیکن دفعات مندرجہ ذیل قرض خواہون سے متعلق ہین تاکہ اونکا روپیہ مدیون کی دغابازی و بددیانتی سے مارا نجاوے – مسٹر مین صاحب اس بارہ مین یہ تحریر فرماتے ہین کہ درمیان ان دفعات اور دفعات ۲۰۶ و ۲۰۹ کے تمیز کرنا البتہ مشکل ہے دفعہ ۴۲۱ مین جو یہ الفاظ مندرج ہین کہ جو مال قرض خواہون کے درمیان مین قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے رک جاوے وہ متعلق بہ کارروائی ضابطہ مفلسی یعنے انسالونسی معلوم ہوتے ہین کیونکہ صرف اوسی صورت مین قرض خواہون کے درمیان مین بحصہ رسدی جائداد مدیون کی تقسیم کیجاتی ہے – واسطے زیادہ تشریح کے گفتگو سر بارٹل فرئیر اور ویلس صاحب کی جو اونھون نے بتاریخ ۱۱ – جنوری ۱۸۶۳ع باجلاس انسالونٹ کورٹ

کلکتہ کے فرمائی بھی درج کیجاتی ہے —

قولہٗ — قبل اس سے کہ مین اپنا کار معمولی انجام دون مین مناسب سمجھتا ہون کہ
ایک امر سے جسکو مین اہم سمجھتا ہون عوام کو مطلع کرون — چونکہ اجرائے تعزیرات ہند
سے یہ پہلا اجلاس ہے اور علی العموم معلوم نہین کہ اس مجموعہ مین دو دفعات
ایسی ہین کہ جو اون لوگون کے واسطے نہایت مضر ہونگی جو اپنی جائداد کو بنام
کسی دوست یا عزیز کے انتقال کرکے اپنے بچاو کے لیے اس عدالت مین
آوینگے لہذا جو طریق کہ ایسے مقدمات مین آئندہ اختیار کرنا مجھکو مقصود ہے
اوسکا بیان کرنا مناسب جانتا ہون اور مجھکو اختیارات فوجداری بھی بموجب قانون
جدید حاصل ہین — وہ دفعات ۴۲۱ و ۴۲۳ مندرجہ مجموعہ تعزیرات ہند ہین —
مجھکو یقین کلی ہے کہ اگر تعمیل اون دفعات کی بخوبی ہوگی تو اوس سے بالکل
استیصال طریقہ بے نامی کا ہوجاوے گا اور مجھپر واجب ہے کہ یہ بھی ظاہر
کرون کہ کس طریق پر تعمیل اون دونون دفعات کی کیجائے گی — بعد اوسکے اونھون
نے دونون دفعات پڑھکر سنائین اور کہا کہ میرا یہ ارادہ ہے کہ ہر ایک بے نامی
معاملے مین جس مین مجھکو یہ بات خاطر خواہ معلوم ہوجاویگی کہ یہ معاملہ بے نامی ہے
اور یہ کہ بنظر فریب دہی قرض خواہونکے ہوا ہے تاکہ وہ جائداد اونکے ہاتھ سے
بچ جاوے تو ایسے شخص کو مع دیگر اشخاص متعلقین مقدمہ سپرد فوجداری کرونگا —
اور مین ہرگز پاس و لحاظ اسکا نہ کرونگا کہ شخص ماخوذ کس رتبے کا آدمی ہے خواہ

وہ مالدار ہو یا محتاج دونون کے ساتھہ ایک طریق پر پیش آوے گا۔

مفص ۱۱ ض

دفعہ ۴۲۱ قرض خواہون مین تقسیم کے روکنے کے لیے مال کو دور کرنا یا چھپانا۔

جو کوئی شخص (۱۱) بغیر لینے کافی عوض کے کوئی مال (۲۲) بددیانتی (۲۴) سے یا فریب (۲۵) سے دور کرے یا چھپائے یا کسی شخص کے حوالے کرے یا منتقل کرے یا منتقل کرائے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوسکے ذریعے سے مال مذکور اوسکے قرض خواہون یا کسی دوسرے شخص کے قرض خواہون کے درمیان مین قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے رک جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

مفص ۱۱ ض

دفعہ ۴۲۲ کسی قرض یا مطالبہ واجب الوصول مجرم کو اوسکے قرضخواہون کو میسر ہونے سے بددیانتی سے روکنا

جو کوئی شخص کسی قرضے یا مطالبے کو جو اوسکا اپنا یا کسی دوسرے شخص کا پانا ہو اپنے قرض یا اوس دوسرے شخص کے قرض کے ادا ہونیکے لیے قانون کے موافق میسر ہونے سے بددیانتی (۲۴) یا فریب (۲۵) کے ساتھہ روکے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

مفصل ۱۵ ض

دفعہ ۴۲۳ — وثیقہ انتقالی کی بددیانتی سے تکمیل کرنا جسمین عوض کا جھوٹ بیان لکھا ہے —

جو کوئی شخص (۱۱) بددیانتی (۲۴) یا فریب (۲۵) سے کسی ایسے وثیقے یا نوشتے پر دستخط کرے یا اوسکی تکمیل کرے یا اوس مین فریق ہو جائے جس وثیقے یا نوشتے کا مضمون یہ ہو کہ کسی مال (۲۲) یا کسی استحقاق متعلق اوس مال کا اوسکے ذریعے سے انتقال ہو یا اوسمین کوئی خرچ پڑے اور جس مین کوئی جھوٹ بیان بابت اوس انتقال یا خرچ کے عوض کے ہو یا وہ جھوٹ بیان اوس شخص (۱۱) یا اون شخصون سے تعلق رکھتا ہو جسکے یا جنکے استعمال یا نفع کے لیے اوسکا موثر ہونا فی الواقع مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی —

جرم مندرجہ دفعہ ہذا کیواسطے دو باتین ضرور چاہیین اول نیت فریب دوم تحریر باطل نسبت زر عوض یا بہ نسبت اوس شخص کے جسکے نام پر دستاویز لکھی گئی ہو — ثبوت جرم کے واسطے یہ کافی نہوگا کہ جایداد بطور اسم فرضی خریدی گئی یعنے ایسے شخص کے نام سے خریدی گئی جسکو اوس سے کچھ واسطہ نہین اور یہی طریقہ خرید و فروخت کا بطور اسم فرضی ملک بنگالہ مین بنیامی کہلاتا ہے بلکہ اگر کسی مدیون نے اس نیت سے جایداد غیر کے نام سے خریدی ہو کہ وہ اوس جایداد کو اپنے قرض خواہون سے اس ذریعے سے

چھپاوے یا محفوظ رکھے تو وہ مرتکب جرم مندرجہ دفعہ ہذا ہوگا۔ اگر ایک خاندان کا افسر بہ نیت فریب کچھہ جایداد بلا ضرورت فروخت کرڈالے دستاویز مین یہ لکھے کہ بضرورت اداے مالگزاری سرکار یا بغرض اداے قرضۂ مورثان یہ جایداد منتقل کی گئی تو یہ بھی اس قسم کا جرم ہے کہ جو دفعہ ہذا کے اندر آسکتا ہے۔

دفعہ ۴۲۴ مال کو بددیانتی سے دور کرنا یا چھپانا۔ جو کوئی شخص (۱۱) اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال (۲۲) بددیانتی (۲۴) یا فریب (۲۵) سے چھپاوے یا دور کرے یا اوسکے چھپانے یا دور کرنے مین بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبے یا دعوی سے جسکا وہ مستحق ہے بددیانتی سے دست بردار ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

مثلاً اگر کوئی کاشتکار اپنا اسباب یا غلہ اس غرض سے چھپاوے یا مال دیوے کہ جو قرقی واسطے وصول زرلگان کے کیجاتی ہو اوس سے وہ محفوظ رہے یا اگر چند شخص ڈگریدار ہون اور ایک شخص ڈگری پر وصول لکھدیوے اس نیت سے کہ اور شرکا کو اس سے نقصان پہونچے تو ایسے فعل بموجب اس دفعہ کے جرم ہین

نقصان رسانی کے بیان مین

جو جرائم کہ نسبت مال کے سابق مذکور ہوچکے اونسے یہ جرم علیحدہ ہے اون جرائم

مین یا تو مال کی تبدیل جا کرنے سے مالک کے قبضے مین فتور ڈالنا اور اسپنے تئین
اوس مال سے فائدہ پہونچانا ملزم کی نیت مین ہوتا ہے یا ملزم بدنیتی سے اوس
مال کو اسپنے صرف مین لاتا ہے لیکن اس جرم مین نہ قبضے مین فتور ڈالا جاتا ہے
اور نہ وہ مال ملزم اسپنے صرف مین لاتا ہے بلکہ مال (بشرطیکہ قطعی غارت نکردیا گیا ہو)
بدستور قبضے مین اصل مالک کے بنا رہتا ہے البتہ اوسکی قیمت مین فرق یا کمی
آجاتی ہے - اس جرم کا ارتکاب اکثر ایسی صورتون مین ہوتا ہے کہ جب کسیکو کسی سے
عوض لینا منظور ہوتا ہے لیکن جبکہ عداوت سابقہ ثابت نہو تو بھی ملزم جرم سے
بری نہین سمجھا جاوے گا بشرطیکہ ارادہ نقصان رسانی ثابت ہو جاوے —

دفعہ ۴۲۵ نقصان رسانی | جو کوئی شخص (۱۱) اس نیت سے یا اس امر کے
احتمال کے علم سے کہ عامہ خلائق (۱۲) کو یا کسی شخص (۱۱) کو زیان
ناجائز (۲۳) یا مضرت پہونچانے کسی مال کے تلف کا یا کسی مال کی
ایسی تبدیل یا اوسکی جگہ کی ایسی تبدیل کا باعث ہو جس سے اوسکی
مالیت یا کام مین آنے کی قابلیت معدوم ہو جانے یا کم ہو جانے
یا جو اضرار آ [illegible] ہو تو کہا جانے گا کہ شخص مذکور نقصان رسانی
کا مرتکب ہو [illegible]

پہلی تش [illegible] نقصان رسانی کے متحقق ہونے کے لیے یہ
ضرور نہین [illegible] اس مال کے مالک کو جسے نقصان پہونچا یا جو

تلف ہوا زیان یا مضرت پہونچانا مجرم کی نیت مین ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ اوسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اوسکے علم مین ہو کہ کسی مال کے نقصان پہونچانے کے ذریعے سے کسی شخص کو زیان ناجائز یا مضرت پہونچانے عام اس سے کہ وہ مال اوس شخص کی ملک ہو یا نہو —

دوسری تشریح نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے ذریعے سے ہو سکتا ہے جو کسی مال پر اثر کرے خواہ وہ مال اوس شخص کی ملک ہو جو ارتکاب فعل کرتا ہے خواہ اوس شخص اور اور شخصون کی بالاشتراک ملکیت ہو —

تمثیلین

(ا) زید بکر کو زیان ناجائز پہونچانے کی نیت سے بکر کے کسی کفالة المال کو بالارادہ جلادے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا —

(ب) زید بکر کو زیان ناجائز پہونچانے کی نیت سے اوسکے برف خانے مین پانی پہونچائے اور اسطرح سے برف پگھلنے کا باعث ہو تو زید نقصان رسانی کا باعث ہوا

(ج) زید دریا مین بکر کی انگوٹھی بالارادہ پھینک دے اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعے سے بکر کو زیان ناجائز پہونچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا —

(د) زید یہ جانکر کہ اوسکا اثاث البیت بکر کے قرضے کے ادا کرنے کے لیے

جو زید پر آتا ہے قرق ہونے والا ہے اوس جائداد کو تلف کرڈالے اس نیت سے

کہ وہ اوسکے ذریعے سے بکر کو اوسکے قرضے کے وصول پانے سے روکے

اور اسطرح سے بکر کو مضرت پہونچاتے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ہ) زید کسی جہاز کا بیمہ کراکے بالارادہ اوس جہاز کی تباہی کا باعث ہوا اس نیت

سے کہ وہ بیمے والون کو مضرت پہونچاتے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(و) زید کسی جہاز کی تباہی کا باعث ہوا اس نیت سے کہ بکر کو جسنے اوس جہاز کی

کفالت پر روپیہ قرض دیا ہو مضرت پہونچاتے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ز) زید جو بکر کی شرکت مین کسی گھوڑے کا مالک ہوا وس گھوڑے کے گولی مارے

اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعے سے بکر کو زیان ناجائز پہونچاتے تو زید نقصان

رسانی کا مرتکب ہوا۔

(ح) زید بکر کے کھیت مین مویشی کے گھس جانے کا باعث ہو یہ نیت کرکے

یا اس امر کا احتمال جانکر کہ بکر کی فصل کو مضرت پہونچائیے تو زید نقصان رسانی کا

مرتکب ہوا۔

مال مین مال منقولہ وغیر منقولہ دونون شامل ہین اور دونون قسم کے مال کی نقصان رسانی

جرم ہے۔ اگر نقصان نہایت ہی خفیف ہو تو جرم نہین ہے دیکھو دفعہ ۹۵۔

نقصان اس قسم کا ہونا چاہیے کہ جس مال کو نقصان پہونچایا جاوے وہ نیست

ہو جاوے یا اوسکی قیمت مین کمی آجاوے۔ یہ بھی ضرور ہے کہ ملزم کی نیت مین

نقصان ناجائز پہونچانا ہو - مثلاً اگر اتفاق یا غلطی سے کوئی شخص کسیکو نقصان
پہونچاوے تو وہ جرم فوجداری نہین ہے گو ممکن ہو کہ وہ اوس نقصان کا عوض
عدالت دیوانی سے حاصل کرلیوے - اگر نیک نیتی سے کوئی فعل کیا جاوے
جس سے گو کسی کو نقصان پہونچے مگر فاعل کی نیت اوس فعل کے کرنے سے
یہ ہو کہ مین کسی عظیم نقصان کو بچاؤن تو بھی وہ جرم نہین ہے - مثلاً ایک کشتی
پر بہت سے مسافر سوار اور مال لدا ہوا ہے اتفاق سے بیچ دریا مین ہوا تند
بہنے لگے اور کشتی کے غارت ہونے کے آثار معلوم ہون تو اگر ایسی حالت مین
زید کشتی کا ملاح وزنی اسباب عمرو کا اس نیت سے کشتی سے اوتار کر دریا مین پھینک
دیوے کہ جس سے باقی مال جو کشتی پر ہے اور زیادہ قیمتی ہے اوسکو اور نیز اون
آدمیون کی جان کو جو کشتی پر سوار ہین بچاوے تو ایسا نقصان داخل جرم نقصان
رسانی متصور نہوگا -

پہلی تشریح اسکی توضیح تمثیلات ہ اور و سے بخوبی ہوتی ہے -

دوسری تشریح اسکی توضیح تمثیلات د اور ز سے بخوبی ہوتی ہے -

دفعہ ۴۲۶ نقصان رسانی کی سزا - جو کوئی شخص نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو اوسکو
دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا
دیجائے گی جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی
سزا یا دونون سزائین دیجائین گی -

اس دفعہ مین بطور عام نقصان رسانی کی سزا مندرج ہے - اگلی دفعات مین بمقدار قیمت مال نقصانی وقسم نقصان سزائین بھی مختلف ہین لیکن اس سے صرف یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ جو مقدار نقصان اون دفعات مین مندرج ہے اوس سے کم مقدار نقصان کے واسطے یہ دفعہ خاص ہے بلکہ یہ خیال کرنا چاہیے کہ بطور عام ہر جرم نقصان رسانی کی یہی سزا ہے جو اس دفعہ مین مندرج ہے تا وقتیکہ کسی دفعہ خاص مین اوس صورت کے نقصان کے واسطے علحدہ سزا مندرج نہو - اگر مویشی کے چرانے سے کوئی شخص کسیکے کھیت کی جایداد مین نقصان پہونچاوے تو جرم مندرجہ دفعہ ہذا اوسکے واسطے ثابت کرنا اس امر کا ضروری ہوگا کہ ملزم نے قصداً بہ نیت نقصان رسانی مویشی کو اوس کھیت مین چرایا تھا - اگر یہ ثابت ہوگا کہ ملزم کی غفلت سے یہ نقصان ہوا یعنے اوسکی غفلت سے مویشی نے کھیت کا نقصان کیا تو وہ اس دفعہ کے جرم سے مستثنے سمجھا جاوے گا اور حسب منشاے قانون ۳ سنہ ۱۸۵۷ء اوسکی نسبت عمل کیا جاویگا -

دفعہ ۴۲۶ نقصان رسانی کے ذریعے سے پچاس روپیہ تک مضرت پہونچانا

جو کوئی شخص (۱۱) نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہوا اور اوسکے ذریعے سے بقدر پچاس روپیہ یا زیادہ کے زیان یا مضرت کا باعث ہوا اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجاینگی -

مفصل ما ض

نقصان کے شمار مین صرف نقصان واقعی پر لحاظ کرنا چاہیے اور نہ یہ کہ شخص نقصان رسیدہ کو اوس نقصان خاص کے سبب سے کسقدر نقصان پہونچے گا —

دفعہ ۴۲۸ دس روپیہ کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے وغیرہ سے نقصان رسانی —

جو کوئی شخص (۱۱) دس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان (۴۷) یا حیوانون کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکے کسی عضو کو بیکار کرنے یا اوسکو بیکار کرنے کے ذریعے سے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی —

دفعہ ۴۲۹ مویشی وغیرہ یا پچاس روپیہ کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے وغیرہ سے نقصان رسانی

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے یا خچر یا بھینسے یا بیل یا گائے یا بدھیا کو کتنی ہی مالیت اوسکی ہو یا پچاس روپے یا زیادہ کی مالیت کے کسی دوسرے حیوان (۴۷) کو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکے عضو کو بیکار یا اوسکو بیکار کرنے کے ذریعے سے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۴۳۰ زراعت وغیرہ کے لیے پانی کی کمی کرنے سے نقصان رسانی

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسے فعل (۳۳) کے ارتکاب کے ذریعے سے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو جو ایسے پانی کی کمی کا باعث ہو یا مرتکب جانتا ہو کہ اوسکے ایسی کمی کے باعث ہونے کا احتمال ہے جو زراعت کے کامون کے لیے یا انسان کے یا ایسے حیوانون کے کھانے پینے کے لیے جو مال ہین یا صفائی کے لیے یا کسی دستکاری کے اجرا کے لیے کام مین آتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) سزا دیجائے گی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی —

پانی کی کمی کرنے سے نقصان رسانی اس دفعہ کے رو سے مستوجب سزا ہے — دریا و کنوے و تالاب وغیرہ کے پانی کی نسبت اگر کسیکو استحقاق نہوا اور وہ چوری سے پانی لیوے یا جسکو استحقاق بھی پہونچتا ہو مگر وہ مقدار معینہ سے زیادہ پانی لیوے جس سے مقدار پانی کی گھٹ جاوے اور دوسرے شخص کو نقصان پہونچے تو ملزم مرتکب جرم مندرجہ دفعہ ہذا کا سمجھا جاوے گا - اس قسم کے جرم کا وقوع اکثر ایسی صورت مین واقع ہوگا جب کہ کسی پانی مین دو فریق کو استحقاق آب پاشی پہونچتا ہو اور ایک فریق اپنے فائدے اور دوسرے کے نقصان کے واسطے مقدار معینہ سے زیادہ پانی لے لیوے - جو پانی کہ انسان کے

صرف خانگی مین آتا ہو اگر کوئی شخص کسی فعل سے اوسکی کمی کرو یوے تو یہ بھی جرم ہے

اور منشاء دفعہ ہذا سے خارج نہین ۔

س مقص ما پبلک

دفعہ ۴۳۱ شارع عام یا پل یا دریا کو نقصان پہونچانے سے نقصان رسانی

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسے فعل (۳۳) کے ارتکاب کے ذریعے سے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو جو کسی شارع عام یا پل یا کسی دریا سے قابل روانی مرکب تری کو یا کسی مجرائی آب قدرتی یا عملی قابل روانی مرکب کو ایسا کردے یا مرتکب جانتا ہو کہ اوسکے ایسے کردینے کا احتمال ہے کہ وہ سفر کرنے یا اسباب کے لیجانے کے لیے گذر کے قابل نہ رہے یا اوسکے بخیطر ہونے مین خلل پڑجائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

یہ دفعہ متعلق بہ نقصان رسانی شارع عام وغیرہ ہے ۔

ایضاً

دفعہ ۴۳۲ سیلاب پھیلانے یا بدررو عام کے روکنے سے جنسے مضرت ہوتی ہے نقصان رسانی

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسے فعل (۳۳) کے ارتکاب کے ذریعے سے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو جو کسی ایسے سیلاب پھیلنے کا یا کسی عام بدررو کی ایسی روک کا باعث ہو یا جسکو مجرم جانتا ہے کہ اوس فعل کے باعث سے ایسے سیلاب پھیلنے یا ایسی روک کا احتمال ہے جس سے نقصان (۴۴)

یا مضرت ظہور مین آئے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم
کی قید (۳۳ ہ) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے
یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی —

اکثر چھوٹی ندیون سے آب پاشی ہوتی ہے اور پانی کی فراہمی کے مقصود سے
اون ندیون مین باندہ باندھے جاتے ہین اگر ایسے باندہ کے توڑنے سے
اور پانی نکالدینے سے کوئی شخص نقصان پہونچاوے تو وہ مجرم ہے - اسیطرح
پر عام بدر رو کے روکنے سے جو نقصان پہونچے گا وہ بھی جرم ہے —
اگر قوانین خاص اس بارے مین موجود ہون تو ان جرائم کی سزا اون قانون
کی رو سے عمل مین آوے گی اور اگر نہونگے تو اس دفعہ کے رو سے —

دفعہ ۴۳۳ لائٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنے یا اوسکی تبدیل جاے کرنے یا کسی قدر بیکار کر دینے سے نقصان رسانی

جو کوئی شخص (۱۱) کسی لائٹ ہوس یا کسی روشنی کو جو نشان
سمندری کے طور پر کام مین آتی ہو یا کسی نشان سمندری
یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا کسی اور شے کو
جو مرکب تری کے چلانے والون کی رہنمائی کے
لیے قائم کی گئی ہو تباہ کرنے یا تبدیل جاے کرنے کے ذریعہ سے
یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو ایسے لائٹ ہوس یا نشان سمندری
یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا اوس قسم کی کسی اور شے کو جسکا ذکر
اوپر ہوا مرکب تری کے چلانے والون کی رہنمائی کے لیے کسیقدر بیکار

س پ نص

کر دے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی —

دفعہ ۴۳۴ — نشان زمین جو بحکم سرکار قائم ہوا ہو تباہ کرنے یا اوسکی تبدیل جانے سے نقصان رسانی

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسے نشان زمین کے تباہ کرنے یا تبدیل جاے کرنے کے ذریعے سے جو کسی سرکاری ملازم (۲۱) کے حکم سے قائم کیا گیا ہو یا کسی ایسے فعل (۳۳) کے ذریعے سے جو اوس نشان زمین کو بحیثیت ایسے نشان کے کسی قدر بیکار کر دے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی —

حاکم مال یا بندوبست تودہ یا سہ حدہ دو تین گانون کے درمیان مین واسطے رفع نزاع آیندہ کے بنوا دیتے ہین اگر اونکو کوئی تباہ کرے یا ایک مقام سے اوکھاڑ کر دوسرے مقام مین رکھدیوے تو وہ مجرم سمجھا جاوے گا مگر واضح ہو کہ قوانین خاص جو اسبارہ مین ہین وہ اس دفعہ سے کسیطرح پر موثر نہونگے —

دفعہ ۴۳۵ — بذریعہ آگ یا بھک سے اوڑ جانے والے مادے کے

جو کوئی شخص (۱۱) آگ یا کسی بھک سے اوڑ جانے والے مادے کے ذریعے سے نقصان رسانی (۴۲۵)

سوز روپیہ تک مضرت پہونچانے کی نیت سے نقصان رسانی

کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کسی مال مین بقدر سو روپیہ یا زیادہ کے مضرت پہونچائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا ۔

دفعہ ۴۳۶ آگ یا بھک سے اوڑجانے والے مادّے سے نقصان رسانی گھر وغیرہ کو تباہ کرنے کی نیت سے ۔

س پ

جو کوئی شخص (۱۱) آگ یا کسی بھک سے اوڑجانے والے مادّے کے ذریعے سے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوسکے ذریعے سے کسی عمارت کی تباہی کا باعث ہو جو معمولاً عبادت گاہ یا انسان کی بود و باش کے لیے یا جاے حفاظت مال (۲۲) کے لیے کام مین آتی ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اس دفعہ مین فرق درمیان غریبون کے جھونپڑون اور امیرون کے مکانات کے کچھہ نہین رکھا گیا ہے ۔ دونون کو نقصان پہونچانا یکسان جرم ہے مگر مجوز کو بروقت تجویز سزا ہر پہلو پر لحاظ کر لینا چاہیے ۔ اگر کوئی شخص خود اپنے مکان مین

آگ لگا دیوے تو بھی وہ مجرم ہے اور منشاے اس دفعہ سے اوسکا یہ فعل مستثنیٰ معلوم نہین ہوتا — اگر اس جرم کے ارتکاب مین کسی دوسرے جرم کا بھی ارتکاب ہوجاوے مثلاً اگر کسی آباد مکان مین آگ لگائی جاوے اور کوئی آدمی جلجاوے تو ملزم اوس دوسرے جرم کے مواخذے سے بھی بری متصور نہوگا —

سپ

دفعہ ۴۳۷ ٹوٹے ہوئے مرکب تری یا ۵۰ من کے مرکب تری کو تباہ کرنا یا اوسکے بخیر ہونے مین خلل اندازی کی نیت سے نقصان رسانی —

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ٹوٹے ہوئے مرکب تری (۴۸) یا کسی مرکب تری کی نسبت جسمین ۵۰ من یا زیادہ بوجھ لد سکتا ہو نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوسکو تباہ کرے یا اوسکے بخیر ہونے مین خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

ایضاً

دفعہ ۴۳۸ سزاے نقصان رسانی مذکورۂ دفعہ ماسبق جبکہ ارتکاب اوسکا آگ یا کسی بھک سے اوڑجانے والے مادے سے ہو —

جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اوڑجانے والے مادے کے ذریعے سے اوس نقصان رسانی (۴۲۵) و (۴۳۷) کا ارتکاب یا اوسکے ارتکاب کا اقدام (۵۱۱) کرے جو پچھلی دفعہ ملحق الذکر مین بیان کی گئی ہے اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی

جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

زید اپنے جہاز کا بیمہ کر کے دوست اور بکر عمدًا بغرض نقصان رسانی عمر اوسمین آگ لگا دیوے تو زید اس دفعہ کا مجرم ہے۔

دفعہ ۴۳۹ سرقے وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے مرکب تری کو کنارے پر ٹکرانا۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی مرکب تری (۴۸) کو قصدًا کم عمق پانی کی زمین پر ٹکرائے یا کنارے پر ٹکرائے یہ نیت کر کے کہ کسی مال (۲۲) کی نسبت جو اوس مرکب تری مین ہو سرقے (۳۷۸) کا ارتکاب کرے یا بددیانتی (۲۴) سے اوس مال کو تصرف بیجا مین لائے یا اس نیت سے کہ مال کی نسبت سرقے یا تصرف بیجا کا ارتکاب کیا جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اکثر ملاح مال کی کشتی قصدًا کنارے پر لگا دیتے ہین اور اپنے میل کے آدمیون سے جو کنارے پر رہتے ہین اسباب چوری کرا دیتے ہین پس اگر ایسی نیت سے کوئی شخص کشتی کنارے پر لگا دے تو وہ اس دفعہ کے جرم کا مرتکب سمجھا جاویگا۔

دفعہ ۴۴۰ ہلاکت یا ضرر پہونچانے کی طیاری کے بعد نقصان رسانی کا ارتکاب۔

ایضًا

جو کوئی شخص (۱۱) کسی شخص کی ہلاکت (۴۶) یا ضرر (۴۱۹) یا مزاحمت (۳۳۹) بیجا کی یا ہلاکت یا ضرر

یا مزاحمت بیجا کی تخویف کی طیاری کر کے نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۴۴۱ — مداخلت بیجا مجرمانہ —

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسی ملکیت کے اندر داخل ہو جو کسی دوسرے شخص کے قبضے (۲۷) مین ہے اس نیت سے کہ کسی جرم (۴۰) کا ارتکاب کرے یا اوس شخص کی جو ملکیت مذکور پر قابض ہے تخویف یا توہین کرے یا اوسکو رنج دے یا اوس ملکیت کے اندر جوازاً داخل ہوکر وہان ناجوازی کے ساتھ ٹھہرا رہے اس نیت سے کہ اوسکے ذریعے سے اوس شخص کی تخویف یا توہین کرے یا اوسکو رنج دے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

اس جرم کے واسطے بددیانتی ایک امر ضروری نہین ہے۔ لفظ ملکیت مین استحقاق ملکیت شامل نہین ہے۔ اور ملکیت سے ایسی ملکیت مراد ہے جیسے مکان و اراضی وغیرہ۔ صرف مداخلت بیجا کرنا جرم نہین ہے لیکن جبکہ مداخلت بیجا

بہ نیت ارتکاب کسی جرم یا بہ نیت تخویف توہین وغیرہ کے کیجاوے تو جرم
ہے ـ بعض اشخاص معترض ہین کہ تعریف اس جرم کی اس قانون مین بہ الفاظ
مناسب نہین کی گئی ہے اور نہ ہر حالت مین صادق آسکتی ہے مثلاً اگر زید عمرو کے
مکان مین اوسکی ایک ہجو لکھکر لیجاوے تو یہ جرم مداخلت بیجا مجرمانہ نہین ہے حالانکہ
وہ عمرو کے مکان کے اندر بقصد ارتکاب جرم ازالہ حیثیت عرفی کے گیا ـ اسیطرح پر اگر
ایک چور مال مسروقہ کسی شخص کے مکان کے اندر جاکر فروخت کرے تو یہ بھی مداخلت
بیجا مجرمانہ نہین ہے ـ گو تعریف جرم سے دونون صورتین جرم مداخلت بیجا مین داخل
ہوسکتی ہین ـ پس جس فعل ناجائز کا ارتکاب کہ ملزم کی نیت مین ہو اگر اوس فعل کا
ایک ... اوس مداخلت کے اوس جرم کا ارتکاب ہوسکے
... مداخلت مداخلت بیجا
مجرمانہ ہے ... ت
جاوے تو چونکہ سرقے کا ارتکاب ...
اس صورت مین جانا مکان مین گویا جرم سرقہ کا ایک جزو ہے
مکان مین جرم مداخلت بیجا مجرمانہ ہے ـ زید ...
ہر شخص جاکر سیر کتب کرتا ہو جاوے ...
تو یہ مداخلت بیجا ...
جب ہی ا...

ہوگئی اور برعکس اسکے جبکہ باجازت مالک ملکیت بلا کسی نیت مجرمانہ کے مداخلت
کیجاوے اور اوسکے بعد کوئی جرم کیا جاوے تو وہ جرم مداخلت بیجا مجرمانہ
نہین ہوسکتا بلکہ علیحدہ جرم سمجھا جاویگا - پس ظاہر ہے کہ اگر کسی کام خاص کے واسطے
کسی شخص کو کسی ملکیت مین داخل ہونے کی اجازت دیجاوے اور وہ خلاف اوسکے
بعد داخل ہونے کے کوئی دوسرا فعل مجرمانہ کرے تو ایسی صورت مین اجازت مالک
کی کالعدم سمجھی جاوے گی کیونکہ جس امر کے واسطے وہ دیگئی تھی اوسکے خلاف
دوسرا فعل ناجائز کیا گیا اور اس سبب سے مرتکب اوس فعل ناجائز کا مرتکب
جرم مداخلت بیجا مجرمانہ کا ہوگا - رنج دہی - اس سے ایسا رنج دینا مراد ہے کہ
جو خلاف قانون ہو مثلاً اگر کوئی شخص اپنے قرضے کا متواتر تقاضا کرنے کو کسی شخص
کے مکان پر جاوے تو اوسکو اس تقاضے سے رنج ہووے گا لیکن چونکہ یہ امر
خلاف قانون نہین ہے لہذا اس کام کے واسطے جانا داخل جرم مداخلت
بیجا متصور نہین ہوسکتا -

(۴۴۸) جو کوئی شخص (۱۱) ایسی عمارت یا خیمے یا مرکب تری | اخلت بیجا بخانہ
بود و باش کے طور پر کام مین آتی ہے یا کسی ایسی عمارت
کرہاے حفاظت
سے مداخلت بیجا مجرمانہ
ت بیجا بخانہ کا مرتکب ہوا -

تشریح ۔ مداخلت بیجا مجرمانہ کے متحقق ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ مداخلت بیجا نجانہ مجرمانہ کا مرتکب اپنے جسم کا کوئی جزو داخل کریے۔

دفعہ ۴۴۳ ۔ مخفی مداخلت بیجا نجانہ ۔ جو کوئی شخص (۱۱) مداخلت بیجا نجانہ (۴۴۲) کا مرتکب ہو یہ پیش بندی کرکے کہ وہ مداخلت بیجا نجانہ کسی ایسے شخص سے چھپائے جو مرتکب کو اوس عمارت یا خیمے یا مرکب تری (۴۸) سے جس میں وہ مداخلت بیجا کیجائے نہ آنے دینے یا نکال دینے کا استحقاق رکھتا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا نجانہ کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۴ ۔ مخفی مداخلت بیجا نجانہ وقت شب ۔ جو کوئی شخص (۱۱) آفتاب کے غروب کے بعد اور طلوع سے پہلے مخفی مداخلت بیجا نجانہ (۴۴۳) کا مرتکب ہو تو کہا جا[illegible] کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا نجانہ وقت شب کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۵ ۔ نقب زنی ۔ وہ شخص جو مداخلت بیجا نجانہ کا مرتک[illegible]

مرتکب کہلایا جائیگا اگر وہ گھر یا گھر کے کسی حصے [illegible]

طریقوں میں سے کسی طریق پر مداخلت [illegible]

[illegible] لے گھر میں، یا اوسکے کسی [illegible]

[illegible]

[illegible] مکان کے کسی حصے سے [illegible]

پہلا۔ اگر وہ ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اوسنے یا مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معاون نے مداخلت بیجا بخانہ کے لیے بنا لیا ہو۔

دوسرا۔ اگر وہ ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جس سے داخل ہونا انسان کا کسی اور شخص کے نزدیک سوائے اوسکے یا اوس جرم کے کسی معاون کے مقصود نہو یا کسی ایسے گذر سے جس تک کسی دیوار یا عمارت پر کمند لگانے یا چڑھنے سے پہونچا ہو۔

تیسرا۔ اگر وہ کسی ایسے گذر سے [illegible] ہو یا باہر نکلے جسکو اوسنے خود یا مداخلت بیجا بخانہ کے کسی [illegible] اون نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لیے ایسے وسیلوں سے کھول لیا ہو جن سے اوس گذر کا کھولا جانا صاحب خانہ کا مقصود نتھا۔

چوتھا۔ اگر وہ مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لیے یا مداخلت بیجا [illegible] ارتکاب کے بعد گھر سے باہر نکلنے کے لیے کوئی قفل کھولکر داخل ہو یا باہر [illegible]

پانچواں۔ اگر وہ جرم [illegible] کے استعمال سے [illegible] کے ارتکاب [illegible]

[illegible] ل یا خروج کرے۔

[illegible]ٹا۔ اگر وہ کسی ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جسکو وہ جانتا ہو کہ [illegible] یا خروج کے دفع کے لیے بند کیا گیا ہے اور وہ خود اوس نے [illegible] کے کسی معاون نے کھول لیا ہے۔

[illegible] مکان یا کوئی مکان جو گھر کے شامل صرف میں

جبکے اور اوس گھر کے درمیان مین کوئی پیوستہ اندرونی آمد و رفت ہو حسب منشاے اس دفعہ کے وہ مکان یا عمارت گھر کا حصہ ہے۔

تمثیلین

(ا) زید بکر کے گھر کی دیوار مین سوراخ کرنے اور اپنا ہاتھ اوس سوراخ کے اندر ڈالنے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ب) زید کسی جہاز کے اندر ایک کنگرے کی راہ سے جو پٹاؤ کے درمیان ہو گھسکر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ج) زید ایک کھڑکی کی راہ سے بکر کے گھر مین داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(د) زید ایک بند دروازے کو کھولکر اوسکی راہ سے بکر کے گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ہ) زید دروازے کے ایک سوراخ مین تار ڈالنے سے بلی کو اوٹھا کر اوس دروازے سے بکر کے گھر مین داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(و) زید بکر کے گھر کے دروازے کی کنجی جو بکر کے پاس سے گم ہو گئی ہو پاوے اور اوس کنجی سے دروازے کا قفل کھولکر بکر کے گھر مین داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ز) بکر اپنے دروازے مین کھڑا ہو اور زید بکر کو مار کر اور گرا کر جبراً گذر حاصل کرے اور گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے۔

(ح) بکر کہ خالد کا دربان ہے خالد کے دروازے مین کہڑا ہے اور زید بکر کو مارنے کی دہمکی دینے سے اپنے تعرض سے باز رکہکر گہر مین داخل ہو کر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے

اگر کوئی شخص کسی مکان مین جسکا دروازہ کہلا ہوا ہو دروازے کی راہ سے گہس جاوے اور مکان کے اندر جاکر کسی کوٹھری یا کمرے کا قفل توڑ کر اندر جاوے تو بھی وہ نقب زنی کا مرتکب سمجہا جاویگا لیکن اگر وہ صرف اوس مکان مین جاکر کسی پٹارہ یا صندوق کا قفل توڑ کر اسباب نکالے تو مجرم نقب زنی نہین تصور کیا جاویگا گو عجب نہین جو موجب دفعہ ۴۶۱ مستوجب سزا ہو۔

دفعہ ۴۴۶ نقب زنی وقت شب

جو کوئی شخص (۱۱) آفتاب کے غروب کے بعد اور طلوع کے قبل نقب زنی (۴۴۵) کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ وہ نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۷ مجرمانہ مداخلت بیجا کی سزا۔ — پ ض م

جو کوئی شخص (۱۱) مداخلت بیجا مجرمانہ (۴۴۱) کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپے تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۴۴۸ مداخلت بیجا بخانہ کی سزا۔ — پ ض م

جو کوئی شخص (۱۱) مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۲) کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانیکی سزا جسکی مقدار

ایک ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دی جاینگی۔

دفعہ ۴۴۹ جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانہ۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسے جرم (۴۰) کے ارتکاب کے لیے جسکی باداش مین سزاے موت مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۲) کا مرتکب ہو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر کوئی شخص بہ نیت ارتکاب ایسے جرم کے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانہ کا ارتکاب کرے تو اوسکو حسب مندرجہ اس دفعہ کے سزا سخت دی جاویگی۔ ملزم کا صرف مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہونا دلیل کافی اس جرم کے ارتکاب کی نہین ہوسکتا تاوقتیکہ ثبوت نیت ملزم کا حسب اطمینان عدالت پیش نہ کیا جاوے جس سے یہ امر پایۂ یقین کو پہونچے کہ واقعی مین مجرم کا قصد یہ تھا کہ وہ قتل یا کسی اور ایسے قسم کے جرم کا ارتکاب کرے۔

سس پ

دفعہ ۴۵۰ جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریاے شور ہے مداخلت بیجا بخانہ۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی باداش مین حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۲) کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ

جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا ۔

پ ض م

دفعہ ۴۵۱ جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانہ ۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی پاداش مین سزاے قید مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۲) کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا ۔

س ض م پ

اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت مین ہی سرقہ ہو تو قید کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے ۔

س ض م پ

دفعہ ۴۵۲ کسی شخص کو ضرر پونہچانے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ ۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی شخص کو ضرر پونہچانے (۳۱۹) یا کسی شخص پر حملہ (۳۵۱) کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا (۳۳۹) کرنے کے لیے یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کے لیے تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۲) کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

ض م پ

دفعہ ۴۵۳ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کی سزا

جو کوئی شخص (۱۱) مخفی مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۳) یا نقب زنی (۴۴۵) کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا ۔

سن مضرما پ

دفعہ ۴۵۴ جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی —

جو کوئی شخص (۱۱) کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی پاداش مین سزاے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۳) یا نقب زنی (۴۴۵) کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت مین ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے —

ایضًا سس پ

دفعہ ۴۵۵ کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی تیاری کرنے کے بعد مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی — شب

جو کوئی شخص (۱۱) کسی شخص کو ضرر پہنچانے (۳۱۹) یا کسی شخص پر حملہ (۳۵۱) کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا (۳۳۹) کرنے کی یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۳) یا نقب زنی (۴۴۵) کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانیکا بھی مستوجب ہوگا —

سن مضرما پ

دفعہ ۴۵۶ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب کی سزا —

جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب (۴۴۴) یا نقب زنی وقت شب (۴۴۶) کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

دفعہ ۴۵۷ جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب

جوکوئی شخص (۱۱) کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی پاداش مین سزاے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب (۴۴۴) یا نقب زنی وقت شب (۴۴۶) کا مرتکب ہوا وسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت مین ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۴۵۸ کسی شخص کو ضرر پونہچانے کی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب

جو کوئی شخص (۱۱) کسی شخص کو ضرر پونہچانے (۳۱۹) یا کسی شخص پر حملہ (۳۵۱) کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا (۳۳۹) کرنے کی تیاری یا کسی شخص کو ضرر یا حملے یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنی کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب (۴۴۴) یا نقب زنی وقت شب (۴۴۶) کا مرتکب ہوا وسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۵۹ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت مین ضرر شدید پونہچانا

جوکوئی شخص (۱۱) مخفی مداخلت بیجا بخانہ (۴۴۳) یا نقب زنی (۴۴۵) کے ارتکاب کی حالت مین کسی شخص کو ضرر شدید پونہچاے (۳۲۰) یا کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید پونہچانے کا اقدام (۵۱۱)

کرے تو اوسکو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس جرم کے واسطے یہ ضرور نہین ہے کہ کسی قسم کی طیاری ملزم کی جانب سے واسطے ضرر شدید پونہچانے کے کی گئی ہو یا یہ کہ مجرم کی نیت مین ضرر شدید پونہچانا یا ہلاک کرنا تھا بلکہ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت مین ملزم کی جانب سے کوئی ایسے فعل کا وقوع ہونا چاہیے کہ جو باعث بضروئی شدید یا ہلاکت مالک خانہ یا کسی اور شخص کا ہو یا ایسے فعل کا اقدام۔

دفعہ ۴۶۰ نقب زنی وغیرہ مین کل شرکا مستوجب سزا ہین ہلاکت یا ضرر شدید کی پاداش مین جسکا ان مین سے کوئی شخص باعث ہو۔ اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب (۴۴۴) یا نقب زنی وقت شب (۴۴۶) کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے بالارادہ (۳۹) کسی شخص کو ہلاکت (۴۶) یا ضرر شدید پونہچائے (۳۲۰) یا پونہچانے کا اقدام (۵۱۱) کرے تو ہر ایک شخص کو جو اوس مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب مین شریک ہو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۶۱ کوئی بند کیا ہوا۔ جو کوئی شخص (۱۱) بددیانتی (۲۴) سے یا نقصان رسانی

ظرف توڑ کر کھولنا جسمین مال ہے یا جسمین مال ہونا متخیل ہو

(۴۲۵) کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند کیے ہوے ظرف کو جسمین مال (۲۲) ہو یا جسمین مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو توڑ کر کھولے یا اوسکا بند کھولے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جائین گی —

دفعہ ۴۶۲ — اوسی جرم کی سزا جبکہ محافظ مرتکب ہو — اگر کوئی شخص (۱۱) جسکو کوئی بند کیا ہوا ظرف امانۃً سپرد ہو جسمین کچہ مال (۲۲) ہو یا جسمین مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو بددیانتی (۲۴) سے یا نقصان رسانی (۴۲۵) کے ارتکاب کی نیت سے بغیر اسکے کہ اوسکے کھولنے کی اوسکو اجازت ہو اوس ظرف کو توڑ کر کھولے یا اوسکا بند کھولے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاوے گی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جاے گی —

اٹھارھوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو دستاویزون اور حرفی یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین

دفعہ ۴۶۳ جعلسازی جو کوئی شخص (۱۱) کوئی جھوٹ دستاویز (۲۹) یا اوسکا کوئی جزو اس نیت سے بناوے کہ عامہ خلایق (۱۲) یا کسی شخص (۱۱) کو مضرت یا نقصان (۴۴) پونہچائے یا کسی دعوے یا استحقاق کی تائید کرے یا کسی شخص سے کوئی مال علیحدہ کرائے یا کسی معاہدہ لفظی یا معنوی کرانے کا باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا فریب کا ارتکاب کیا جاوے تو شخص مذکور جعلسازی کا مرتکب ہوگا۔

جب بہ نیت فریب وہی ایک جھوٹی دستاویز اس طرح پر بنائی جاوے کہ وہ بطور سچی کے معلوم پڑے تو وہ جرم جعلسازی ہے — یہ امر ضروری نہین ہے کہ اس قسم کے فریب سے جب واقعی کسی شخص کو نقصان پہونچے تو وہ جرم سمجھا جاوے بلکہ جب ہی کوئی دستاویز بہ نیت فریب بنائی جاوے بموجب اصول قانونی وہ جرم سمجھا جاوے گا۔ جھوٹا بنانا دستاویز کا صریح ایک فریب ہے اور اوس سے صاف بدنیتی مجرم کی واضح ہوتی ہے ایک دستاویز جو کہ صرف اس باعث سے جھوٹی سمجھی جاتی ہے کہ جو مضمون اوسمین مندرج ہے وہ غلط ہے اوسمین اور جعلی دستاویز مین بڑا فرق ہے

مثلاً ایک ایسی سند جسپر ظاہرا ایک عہدہ دار کے دستخط ثبت ہین مگر حقیقت مین اوس عہدہ دار نے کبھی اوسپر دستخط نہین کیے کسی شخص کے روبرو پیش کی جاوے تو وہ شخص صرف اوس دستخط کے باعث سے یہ سمجھیگا کہ مضمون مندرجہ اس سند کا صحیح ہے گو واقعی مین مضمون مندرجہ اوس سند کا صحیح ہو یا غلط اور ایسی دستاویز جعلی دستاویز متصور ہوگی - برعکس اسکے اگر مضمون اوس سند کا غلط مگر دستخط حاکم کے اوسپر صحیح ثبت ہین تو ایسی سند جعلی متصور نہین ہوسکتی کیونکہ جسکے روبرو پیش کی جاتی ہے اوسکو صرف اس سبب سے مغالطہ ہوتا ہے کہ مضمون مندرجہ سند غلط ہے اور نہ کسی اور وجہ سے - پس اس سے یہ امر ثابت ہے کہ دستاویز جعلی اوس حالت مین بھی ہوسکتی ہے کہ جب مضمون مندرجہ اوسکا صحیح ہو - اور دستاویز غیر جعلی یا صحیح اوس حالت مین بھی ہوسکتی ہے کہ جب مضمون مندرجہ اوسکا غلط ہو - اگر کسی دستاویز کا صرف مضمون ہی غلط ہو اور اوسکے ذریعے سے روپیہ لیا جاوے تو روپیہ لینے والا مرتکب جرم دغا ہوگا اور نہ جرم جعلسازی کا - اگر کوئی دستاویز جعلی یا ایسی دستاویز کہ جسکا مضمون جھوٹا ہو کسی عدالت مین بطور شہادت کے پیش کیجاوے تو پیش

کرنے والا حسب دفعہ ۱۹۲ مستوجب سزا ہوگا - جھوٹ دستاویز یا اوسکا کوئی جز بناوے اسکی تصریح دفعہ ۱۹۲ مین بخوبی مندرج ہے - یہ بھی ضرور نہین ہے

کہ جو جعل بناوے، اوسکو اس بات کا علم ہووے کہ اس سے فلان شخص کو نقصان
پہونچیگا یا اوسکے نیت مین کسی شخص خاص کو نقصان پونہچانا ہو بلکہ اس
جرم کے واسطے صرف اسقدر کافی ہوگا کہ اوسنے ایسا فعل کیا یعنی جعل بنایا جس سے
کسی کو نقصان پہونچنا ممکن تہا - چنانچہ یہ مقدمہ گورنمنٹ مدعی بنام مرزا مل مدعا علیہ
منفصلہ ۲۷ - جون ۱۸۶۲ء حکام صدر نظامت ممالک مغربی نے یہ تجویز فرمائی
کہ جعل کے مقدمے مین ثابت کرنا اس امر کا ضروری نہین ہے کہ داخل کنندہ
دستاویز کو اوس مقدمے مین کہ جس مین اوسنے دستاویز جعلی پیش کی فریب
کرنا منظور تھا بلکہ اسی قدر ثبوت کافی سمجھا جاویگا کہ دستاویز بغرض فریب
داخل کی گئی اس نیت سے کہ اوس سے کسی شخص کو نقصان پونہچے - ایک شخص
نے ایک دستاویز کاغذ سادہ پر لکھی اور دستخط گواہان سے بھی مکمل کرائی
اور جب اوسکو یہ ہدایت ہوئی کہ دستاویز کاغذ اسٹامپ ہونی چاہیے اوسنے
اوسی دستاویز کو مع دستخط گواہان اپنے ہاتھ سے نقل کردیا جو کہ اوسکی نیت
مین نقصان رسانی کسی کی اس خاص فعل سے نہ تھی لہذا اوسکی نسبت جرم
جعلسازی عائد نہین ہوا - ایک شخص ایک کارخانے مین شریک تھا اور اوس
کارخانہ کے شرکا کی نقصان رسانی کی نیت سے اوسنے ایک جعل بنایا بروقت
تجویز مقدمہ معلوم ہوا کہ وہ خود بھی اوس کارخانے کا شریک ہے لہذا وہ فعل
جعلسازی نہین شمار کیا گیا - اگر چند آدمی ملکر ایک دستاویز مین جعل بناوین تو وہ سب

مجرم متصور ہون گے۔ گو بموجب قانون کے کسی شخص کو نسبت کسی شئے کے استحقاق پہونچتا ہو لیکن اگر بہ تائید اوس دعوے کے وہ دستاویز بناوے یا دستاویز موجودہ مین کچھ ردوبدل کرے تو مرتکب جعل سمجھا جاوے گا۔ اسی طرح پر اگر کوئی شخص جعلی اسناد کے ذریعے سے کوئی خدمت حاصل کرے تو وہ بھی مجرم متصور ہو گا۔ ثبوت جعلسازی کے واسطے یہ امر ضروری نہین ہے کہ دستاویز جعلی بطور شہادت پیش کی جاوے اگر مدعی علیہ کو جرم سے اقبال ہو تو یہ سمجھنا چاہیے کہ ثبوت کافی موجود ہے۔ دیکھو مقدمہ بلدیو داس مدعا علیہ منفصلۂ نظامت عدالت ممالک مغربی مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۶۳ع۔ یہ امر بھی قابل اندراج ہے کہ جعلی دستاویز کی نقل جعلی دستاویز متصور نہین ہو سکتی دیکھو فیصلہ نظامت عدالت ممالک مغربی بمقدمہ سرکار مدعی بنام ریوتی پرشاد مدعی علیہ منفصلہ ۲۴ جولائی ۱۸۶۵ع۔ ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ع کی دفعات ۱۷۰ لغایت ۱۷۵ و ایکٹ ۳ ۱۸۶۱ع کی دفعات ۱۹ و ۲۰ بھی قابل دیکھنے کے ہین۔

دفعہ ۴۶۴ جھوٹی دستاویز بنانا۔ | اوس شخص کی نسبت کہا جاوے گا کہ اوسنے جھوٹی دستاویز بنائی —

پہلے جو کوئی دستاویز (۲۹) یا دستاویز کا کوئی جزو بددیانتی (۲۴) سے یا فریب (۲۵) سے بناوے یا اوسپر دستخط یا مہر کرے یا اوسکی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان کرے جس سے کسی دستاویز کی تکمیل ظاہر ہو اور اوسکی نیت

اس امر کے باور کرا دینے کی ہو کہ وہ دستاویز یا دستاویز کا وہ جزو اوس شخص (۱۱)
نے بنایا یا اوسپر دستخط یا مہر کی یا اوسکی تکمیل کی یا ایسے شخص کی اجازت
سے بنایا گیا یا اوسپر دستخط یا مہر کی گئی ہے یا اوسکی تکمیل کی گئی ہے
جسکو وہ جانتا ہے کہ نہ اوس شخص نے بنایا نہ اوسپر دستخط یا مہر کی نہ
اوسکی تکمیل کی یا نہ اوسکی اجازت سے وہ بنائی گئی یا نہ اوسپر دستخط
یا مہر کی گئی یا نہ اوسکی تکمیل کی گئی یا ایسے وقت پر جس مین وہ جانتا ہے
کہ نہ وہ بنائی گئی نہ اوسپر دستخط یا مہر کی گئی نہ اوسکی تکمیل کی گئی یا —

دوسرے جو بغیر اختیار جائز کے بددیانتی (۲۴) سے یا فریب
(۲۵) سے خط نسخ کھینچکر یا کسی اور طرح کسی دستاویز (۲۹) کو باعتبار اوسکے جزو
اعظم کے تبدیل کرے بعد اسکے کہ اوس دستاویز کو خود اوسی نے یا کسی
دوسرے شخص (۱۱) نے بنایا ہو یا اوسکی تکمیل کی ہو عام اس سے کہ وہ دوسرا
شخص اوس تبدیل کے وقت زندہ ہو یا مر گیا ہو یا —

تیسرے جو بددیانتی (۲۴) سے یا فریب (۲۵) سے کسی دستاویز
(۲۹) پر کسی شخص (۱۱) سے دستخط یا مہر کرائے یا اوسکی تکمیل یا تبدیل کرائے
یہ جانکر کہ وہ شخص دستاویز کے مضمون یا تبدیل کی ماہیت کو فتور عقل
یا نشے مین ہونے کے سبب نہین جان سکتا یا دہوکے کے
سبب جو اوسکو دیا گیا ہے نہین جانتا ہے —

تمثیلین

(ا) زید کے پاس دس ہزار روپے تک کی لڑآف کریڈٹ بکر کے نام بہ عمر کی لکھی ہوئی ہو اور زید بکر کو ٹھگ لینے کی غرض سے دس ہزار کے ہندسے پر ایک صفر بڑھا کے مبلغ ایک لاکھ بنا دے یہ نیت کر کے کہ بکر باور کرے کہ عمر نے وہ لٹر آف کریڈٹ ایسی ہی لکھی ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید بلا اجازت بکر کے بکر کی مہر ایک دستاویز پر کر لے جسکا مضمون اس امر کا مقتضی ہے کہ اوسکی رو سے کوئی ملکیت بکر کی جانب سے زید کو منتقل ہوئی ہے اس نیت سے کہ زید اوس ملکیت کو خالد کے ہاتھ بیچے اور اوسکے ذریعے سے زر بیع خالد سے حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا

(ج) زید بکر کا پڑا ہوا دستخطی رقعہ جو کسی مہاجن کے نام پر ہو اوٹھا لے جسکا روپیہ حامل رقعہ کو پاتا ہو مگر رقعہ مذکور مین روپے کی کوئی تعداد مندرج نہو زید اوس رقعے مین دس ہزار روپے کی تعداد درج کرنے سے اوس رقعے کو فریبًا مکمل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(د) زید اپنے گماشتے بکر کو اپنا دستخطی ایک رقعہ کسی مہاجن کے نام بغیر درج کرنے کسی تعداد کے جو دی جا بے حوالہ کرے اور بکر کو یہ اجازت دے کہ فلان فلان لوگون کا روپیہ ادا کرنے کے لیے اوس رقعے مین کوئی تعداد جو دس ہزار روپے سے زائد نہو درج کرنے سے اوسکو پورا کرے اور بکر اوس رقعے مین بیس ہزار روپے کی تعداد درج کرنے سے فریبًا اوسکو مکمل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ہ) زید کوئی ہنڈی اپنے اوپر بکر کے نام سے بلا اجازت بکر کے لکھے یہ نیت کر کے کہ اوسکو صحیح ہنڈی کے طور پر کسی مہاجن سے ہتی کٹوا کر بٹا ئے اور اوسکی یہ بھی نیت ہو کہ میعاد پوری ہو جانے پر اوس ہنڈی کا روپیہ ادا کرے تو اوس صورت مین چونکہ زید مہاجن کو یہ دہوکا دینے کی نیت سے ہنڈی لکھتا ہے کہ اوسکو یہ گمان کرائے کہ وہ بکر کی ضمانت رکھتا ہے اور اوسکے ذریعے سے ہنڈی کو ہنی کاٹ کر بٹا لے اس لیے زید جلسازی کا مجرم ہے ۔

(و) بکر کے وصیت نامے مین یہ عبارت ہو کہ مین ہدایت کرتا ہون کہ میرے ترکے مین سے تمام باقیماندہ ترکہ زید و عمرو و خالد کے درمیان مین برابر تقسیم کیا جائے زید بددیانتی سے عمرو کا نام چھیل ڈالے یہ نیت کر کے کہ یہ باور کر لیا جائے کہ وہ تمام ترکہ اوسکے اور خالد کے واسطے ہے تو زید جلسازی کا مرتکب ہوا ۔

(ز) زید کسی گورنمنٹ پرامیسری نوٹ پر عبارت ظہری لکھے اور اوسپر یہ عبارت لکھے کہ بکر کو یا اوسے جسکو وہ حکم دے رزبل دیا جائے اور اوس عبارت ظہری پر دستخط کرنے سے بکر کو یا اوسے جسکو وہ حکم دے مبلغ کا روپیہ جب ادا کر دے اور خالد یہ عبارت کہ بکر کو یا اوسے جسکو وہ حکم دے روپیہ دیا جائے بددیانتی سے چھیل ڈالے اور اوسکے ذریعے سے ایسی خاص عبارت ظہری کو عبارت ظہری بلا نام کی کر دے تو خالد جلسازی کا مرتکب ہے ۔

(ح) زید کوئی ملکیت بکر کے ہاتہ بیچے اور اوسکے نام منتقل کر دے اور بعد اسکے

اس غرض سے کہ بکر کو اوس ملکیت سے فریبًا محروم کرے زید اوس ملکیت کا انتقال نامہ
خالد کے نام مرتب کردے جسکی تاریخ تحریر بکر کے نام انتقال کیے جانے کی تاریخ
تحریر سے چھہ مہینے پہلے کی ہو یہ نیت کرکے کہ یہ بات باور کرلی جائے کہ زید اوس
ملکیت کو بکر کے نام منتقل کرنے سے پہلے خالد کے نام منتقل کرچکا تھا تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا

(ط) بکر زید کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کے لیے زبانی عبارت بتاتا جاے اور زید اوس موصی لہٗ
کے نام کے عوض جو بکر نے بتایا ہے کسی دوسرے موصی لہٗ کا نام لکھدے اور زید
بکر سے یہ بیان کرکے کہ تمہاری ہدایتون کے مطابق مین نے وصیت نامہ تیار کیا ہے
بکر کو اوس وصیت نامے پر دستخط کرنے کی تحریک کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے۔

(ی) زید ایک چٹھی لکھکر بلا اجازت بکر کے اوسپر بکر کے دستخط کرلے اور اوسمین اس
بات کا اظہار ہو کہ زید نیک چلن ہے اور ناگہاتی شامتون کے سبب سے تنگ حال
ہے یہ نیت کرکے کہ اوس چٹھی کے ذریعے سے خالد اور اور شخصون سے خیرات
حاصل کرے اس صورت مین چونکہ زید نے اس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز
بنائی کہ خالد کو مال علیحدہ کرنے کی تحریک کرے اس لیے زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

(ک) زید کوئی چٹھی بلا اجازت بکر کے لکھکر اوسمین بکر کے دستخط کرلے اور اوسمین
زید کے چال چلن کا اظہار ہو یہ نیت کرکے کہ اوسکے ذریعے سے خالد کے ماتحت کوئی
نوکری حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے کیونکہ اوسنے خالد کو جعلی سرٹیفکیٹ
کے ذریعے سے دھوکا دینے کی نیت کی اور اوسکے ذریعے سے خالد کو نوکری کی بابت

ایک معاہدۂ لفظی یا معنوی کرنے کی تحریک کی۔

پہلی تشریح آدمی کا خود اپنے نام کو دستخط کرنا جعلسازی (۴۶۴) کی حد تک پہونچ سکتا ہے۔

تمثیلین

(ا) زید کسی ہنڈی پر اپنا نام دستخط کرے یہ نیت کرکے کہ یہ بات باور کر لی جائے کہ اوس ہنڈی کو کسی دوسرے شخص اوسکے ہمنام نے لکھا ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے۔

(ب) زید لفظ سکاری کسی پرچے پر لکھے اور اوسپر بکر کا نام دستخط کرے اس لیے کہ خالد اخیر کو اوسی کاغذ پر ایک ہنڈی اپنی طرف سے بکر کے اوپر لکھے اور اوسکو بکر کی سکاری ہوئی ہنڈی کے طور پر بیچ ڈالے تو زید جعلسازی کا مجرم ہے اور اگر خالد یہ امر واقعی جانکر زید کی نیت کے مطابق ہنڈی اوس کاغذ پر لکھے تو خالد بھی جعلسازی کا مجرم ہے

(ج) زید کوئی پڑی ہوئی ہنڈی جبکا روپیہ زید کے ہمنام کسی دوسرے شخص کے حکم سے واجب الادا ہو اوٹھالے اور اوسپر عبارت ظہری اپنے نام پر لکھدے یہ نیت کرکے کہ اوس سے یہ باور کر لیا جائے کہ عبارت ظہری اوسی شخص نے لکھی ہے جسکے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اوس صورت مین زید جعلسازی کا مجرم ہے

(د) زید کوئی ملکیت خریدے جو کسی ڈگری کی تعمیل مین کہ بکر پر ہوئی ہے نیلام ہو اور بکر اوس ملکیت کی ضبطی کے بعد خالد سے سازش کرکے خالد کو کسی فرضی لگان پہ مدت دراز

کے واسطے اوس ملکیت کا ٹھیکہ دے اور اوس ٹھیکے کی کوئی تاریخ لکھے جو ضبطی کی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو اس نیت سے کہ زید کو ملکیت سے فریباً محروم کرے اور یہ باور کرائے کہ ٹھیکہ ضبطی سے پہلے دیا گیا ہے اس صورت مین اگرچہ بکر نے وہ ٹھیکہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم متقدم تاریخ لکھنے کے باعث سے وہ جعلسازی کا مجرم ہے۔

(۵) زید ایک ساہوکار دوالہ نکالنے کی پیش بندی کر کے اپنے فائدے کے لیے کوئی مال و متاع بکر کے پاس رکھدے اور اپنے قرضخواہون کو ٹھگنے کی نیت سے اور معاملے کی ساکھ جمانے کی غرض سے ایک تمسک لکھدے کہ مجکو بکر کا اسقدر روپیہ اوس مالیت موصولہ کی بابت دینا واجب ہے اور اوس تمسک مین تاریخ متقدم لکھدے اس نیت سے کہ یہ باور کیا جاے کہ وہ اوس سے پہلے لکھا گیا ہے کہ زید دوالہ نکالنے کو تھا تو زید جعلسازی کی تعریف کے پہلے ضمن کے موافق جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

دوسری تشریح کسی جھوٹی دستاویز (۴۶۴) کا کسی فرضی شخص کے نام سے بنانا اس نیت سے کہ یہ بات باور کیجائے کہ وہ دستاویز (۲۹) کسی واقعی شخص (۱۱) نے بنائی ہے یا اوسکا کسی متوفی شخص کے نام سے بنانا یہ نیت کر کے کہ باور کیا جائے کہ وہ دستاویز اوس شخص نے اپنے حین حیات بنائی ہے جعلسازی کی حد تک پہونچ سکتا ہے۔

تمثیل

زید کوئی ہنڈی کسی فرضی شخص کے اوپر لکھے اور فریبًا اوس فرضی شخص کے نام سے اوس ہنڈی کو سکارے اس نیت سے کہ اوسکو بیچ ڈالے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے

پہلے کسی قسم کی تحریر جو بطور کسی قسم کی رسید کے متصور ہوسکتی ہو اگر جھوٹ بنائی جاوے تو جھوٹی دستاویز ہے لیکن جھوٹی دستاویز سے یہان یہ مراد نہین ہے کہ تحریر مندرجہ دستاویز مذکور جھوٹی ہے بلکہ اگر اوسپر دستخط مہر یا کسی قسم کی اور علامت جس سے تصدیق صحت اوس دستاویز کی ہوتی ہے جھوٹ کی گئی ہو تو وہ دستاویز بھی جھوٹی ہے یہ بھی ضروری امر نہین ہے کہ کل دستاویز ازسرتو بنائی جاوے بلکہ اگر کسی جزو مین بھی اوسکے ایسا جھوٹ بنایا جاوے جو موثر معاملہ ہو تو وہ دستاویز جعلی سمجھی جاویگی - ظاہر ہے کہ اگر کوئی شخص باجازت دوسرے شخص کے اوس دوسرے شخص کے دستخط کر دیوے یا یہ سمجھکر کہ مین اوسکے جانب سے دستخط کر دینے کا مجاز ہون تو یہ داخل جرم نہین ہے - لیکن مثلاً اگر زید ایک کاغذ سادے پر دستخط کر دیوے اور عمرو سے کہے کہ تم دو ہزار روپے کا رقعہ فلان شخص کو لکھ دے دو اور وہ دو ہزار روپے کے عوض پانچہزار کی رقم اوس رقعے مین مندرج کر دیوے تو یہ البتہ جعلسازی ہے - اگر دستاویز مین کسی فریب کی نیت سے جھوٹی تاریخ بھی ڈالدیجاوے تو وہ بھی جھوٹی دستاویز سمجھی جاویگی -

دوسرے ممکن ہے کہ اگر صحیح دستاویز مین کمی و بیشی کیجاوے تو وہ جھوٹی دستاویز ہو جاوے -

تیسرے ممکن ہے کہ دستاویز کا لکھوانے والا ابھی ہوا ور اوس دستاویز پر اوسکے دستخط بھی ہون مگر تاہم دستاویز جھوٹی ہو۔ یہ ایسی صورت مین ہوسکتا ہے جہان لکھوانے والا کچھ لکھوائے اور لکھنے والا خلاف اوسکے کچھ اور لکھدیوے جسکو لکھوانے والا کسی وجہ سے نہ سمجھ سکے۔

دفعہ ۴۶۵ جعلسازی کی سزا — جو کوئی شخص جعلسازی (۴۶۳) کا مرتکب ہوا وسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاوے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جائین گی۔

اس جرم کے واسطے تین امور کا ثابت کرنا لازم ہوگا۔ اول یہ کہ دستاویز جھوٹی ہے دوم یہ کہ یہ جھوٹی دستاویز ملزم نے بنائی ہے۔ تیسرے یہ کہ اسکے بنانے سے ملزم کی نیت مین نقصان پونہچانا تھا۔ اس جرم کے واسطے یہ امر ضروری نہین ہے کہ کسی واقعی مین نقصان پونہچا ہو یا دستاویز کسی عدالت مین پیش کی گئی ہو بلکہ صرف فعل جعلسازی بلا لحاظ اور مراتب کے جرم ہے۔

دفعہ ۴۶۶ کورٹ آف جسٹس کے کاغذ سررشتہ یا ولادت کے عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا — جو کوئی شخص (۱۱) کوئی جعلی دستاویز (۴۶۳) بنائے جو اسکی مقتضی ہو کہ وہ کسی کورٹ آف جسٹس (۲۰) کا کاغذ سررشتہ یا کاغذ مثل ہے یا ولادت یا اصطباغ یا ازدواج یا تدفین کا رجسٹر ہے یا کوئی رجسٹر ہے جسکو کوئی سرکاری ملازم (۲۱) اپنی ملازمی کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے یا کوئی سرٹیفکٹ یا دستاویز بناتے

جواسکی مقتضی ہے کہ وہ کسی سرکاری لازم نی اپنے عہدے کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا کسی مقدمے کے دایر کرنے یا اوسکی جوابدہی کرنے یا اوسمین کسی طرح کی پیروی کرنے یا اقبال دعوی داخل کرنے کے لیئے اجازت نامہ ہے یا وہ مختارنامہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزادی جاوے گی جسکی میعاد تا ۷ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

چونکہ کاغذات مندرجہ دفعہ ہذا عام و خاص اشخاص کی اغراض سے زیادہ متعلق ہونے ہین لہذا اونمین جعل بنانے کی سزا زیادہ سخت رکھی گئی ہے —

س

دفعہ ۴۶۷ — کفالۃ المال یا وصیت نامے کا جعلی بنانا —

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی جعلی دستاویز (۴۶۳) بنائے جو اسکی مقتضی ہو کہ وہ کفالۃ المال (۳۰) یا وصیت نامہ (۳۱) یا متبنی کرنے کا اجازت نامہ ہے یا اوسکی مقتضی ہو کہ اوس سے کسی شخص کو کسی کفالۃ المال کے بنانے یا منتقل کرنے یا اصل یا سود یا سود کے حصون کو تحویل مین لانے یا روپیہ یا مال منقولہ (۲۲) یا کفالۃ المال (۳۰) کے تحویل مین لانے یا حوالے کرنے کی اجازت ہے یا کوئی دستاویز جعلی بنائے جو اسکی مقتضی ہو کہ فارغخطی یا قبض الوصول ہے جسمین روپیہ کے وصول ہونے کا اقرار یا کسی مال منقولہ یا کفالۃ المال کے حوالے کیے جانے کی فارغخطی یا قبض الوصول ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون

قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر کفالۃ المال گورنمنٹ ہند کے پرامیسری نوٹ ہون تو بموجب ایکٹ ۱۹ ۱۸۶۹ع کے یہ جرم قابل دست اندازی پولیس متصور ہوگا۔

س

دفعہ ۴۶۸ دغا کے لیے جلسازی۔ جو کوئی شخص (۱۱) جلسازی (۴۶۳) کا مرتکب ہو بہ نیت کر کے کہ دستاویز جعلی (۴۷۰) دغا دینے کے لیے کام مین لائی جائیگی اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

مثلاً کوئی جعلی ہنڈوی کسی مہاجن کی دوکان سے روپے وصول کر لینے کی نیت سے بناوے تو وہ اس دفعہ کی رو سے مستوجب سزا ہوگا۔ کیفیت نیت ملزم مضمون دستاویز جعلی سے بخوبی واضح ہوسکتی ہے۔

ض س

دفعہ ۴۶۹ کسی شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچانے کے لیے جلسازی۔ جو کوئی شخص جعلسازی (۴۶۳) کا مرتکب ہو بہ نیت کر کے کہ دستاویز جعلی (۴۷۰) کسی فریق کی نیکنامی کو نقصان پہونچاے یا یہ جانکر کہ اوسکے اس کام مین لائے جانے کا احتمال ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مثلاً اگر زید عمرو کی نیکنامی مین نقصان پونہچانے کی غرض سے ایک جھوٹا خط عمرو کی جانب سے اپنے دستخط سے بنام ایک کبھی کے لکھے کہ جو مشابہ دستخط عمرو کے ہو اور وہ خط لوگون کو دکھاوے تو وہ مرتکب جرم مندرجہ دفعہ ہذا ہوگا۔ نسبت اس امر کے کہ کس قسم کی تحریرات نیکنامی مین کسی شخص کے نقصان پہونچا سکتے ہین باب ۲۱ ملاحظہ طلب ہے۔

دفعہ ۴۷۰ جعلی دستاویز — جو جھوٹی دستاویز کلاً یا جزاً جعلسازی سے مرتب کیجائے وہ جعلی دستاویز کہلائی جاوے گی۔

دفعہ ۴۷۱ جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے فریباً کام مین لانا — جو کوئی شخص (۱) کسی دستاویز (۲۹) کو جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز (۲۳) ہے اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریباً (۲۵) یا بددیانتی (۲۴) سے کام مین لائے تو اوس شخص کو اوسی طرح سزا دی جاوے گی کہ گویا اوسنے اوس دستاویز کو جعلی بنایا۔

ض س

اس دفعہ مین فریباً یا بددیانتی سے کسی جعلی دستاویز کو بحیثیت اصلی کام مین لانا جزم ہے جبکہ کام مین لانے والا اوس دستاویز کا یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ یہ دستاویز جعلی ہے۔ کیفیت نیت مجرم صورت دستاویز اور موقع سے جسمین وہ کام مین لائی گئی ہو اکثر بخوبی واضح ہوجاوے گی۔ دیکھو دفعہ ۷ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع۔ اگر دستاویز جعلی گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو تو بموجب ایکٹ ۸

سنہ ۱۸۶۵ع کے یہ جرم قابل دست اندازی پولیس اور نا قابل ضمانت متصور ہوگا۔

دفعہ ۴۷۲ جعلسازی کی ارتکاب کی نیت سے جو دفعہ ۴۶۷ کی روسے مستوجب سزا ہے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔

س جو کوئی شخص (۱۱) کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ بنائے یا اوسکی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعلسازی (۴۶۳) کے ارتکاب کے لیے کام مین آئے جسکی پاداش مین اس مجموعہ کی دفعہ (۴۶۷) کی روسے سزا مقرر ہے یا اوسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا کوئی اور آلہ اپنے پاس رکھتا ہو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس دفعہ کی روسے کوئی آلہ جعلسازی بنانا یا کوئی اوزار یا کسی اور قسم کا اسباب بہ نیت ارتکاب جعلسازی پاس رکھنا جرم ہے۔

دفعہ ۴۷۳ جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے جسکی دوسری کی سزا مقرر ہے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔

س جو کوئی شخص (۱۱) کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا نقش کرنے کا کوئی اور آلہ بنائے یا اوسکی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعلسازی (۴۶۳) کے ارتکاب کے لیے کام مین آئے جسکی پاداش مین اس باب کی دفعہ ۴۶۷ کے سوا کسی اور دفعہ کی روسے سزا دی جاسکتی ہے یا اوسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دہات کی تختی یا کوئی اور آلہ جسکو وہ

ملتبس جانتا ہے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

یہ جرم مشابہ ہے جرم مندرجہ دفعہ ۴۷۲ کے صرف ان دونون دفعات مین اس قدر فرق ہے کہ اگر کوئی مہر وغیرہ آلہ جعلسازی بنا وے یا پاس رکھے بہ نیت ارتکاب ایسے جرم کے جسکی سزا دفعہ ۴۶۷ مین مندرج ہے تو بموجب دفعہ ۴۷۲ کے ملزم مستوجب سزا ہوگا اور اگر علاوہ اوس دفعہ کے کسی اور قسم کی جعلسازی کی نیت سے وہی سامان بنایا یا پاس رکھا جاوے تو بموجب اس دفعہ کے سزا دیجائیگی

س

دفعہ ۴۷۴ بحیثیت صیحیح کام مین لانے کی نیت سے کوئی دستاویز پاس رکھنا جسکے جعلی ہونے کا علم ہو —

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی دستاویز (۲۹) اپنے پاس (۲۷) رکھے یہ جانکر کہ وہ جعلی (۴۷۰) ہے اور یہ نیت کر کے کہ وہ اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریباً (۲۵) یا بددیانتی (۲۴) سے کام مین لائی جائے تو اگر وہ دستاویز اوس قسم کی دستاویز ہے جسکا ذکر دفعہ ۴۶۶ مین ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جاے گی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا —

ایضاً

اور اگر وہ دستاویز اوس قسم کی دستاویز ہے جسکا ذکر دفعہ ۴۶۷ مین ہے تو حبس دوام بعبور دریاے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی

قید کی سزا دی جاۓ گی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس دفعہ کی رو سے دستاویزات جعلی کا بحیثیت اصلی کام مین لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھنا جرم ہے - اگر چند دستاویزات اس قسم کی کسی شخص کے پاس ہون تو یہ سمجھنا چاہیے کہ اسکی نیت مین اون دستاویزات کا کام مین لانا تھا تاوقتیکہ وہ خلاف اسکے کوئی وجہ اپنی صفائی کی نہ پیش کرے - اگر ملزم کی نیت مین خود اون دستاویزات کو کام مین لانا نہو بلکہ بذریعہ دوسرے شخص کے تاہم رکھنے والا ایسی دستاویزات جعلی کا جرم سے برائت کے قابل متصور نہوگا۔

دفعہ ۴۷۵ علامت یا نشان کی تلبیس جو دستاویز مذکورہ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے لیے کام مین آتے یا تلبیس نشان کیے ہوۓ مادے کو پاس رکھنا

جو کوئی شخص (۱۱) کسی مادے کے جرم پر یا جرم مین کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کے کام مین آتی ہو جسکا بیان اس مجموعے کی دفعہ (۴۶۷) مین ہوا ہے یہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اس کام مین آۓ جو دستاویز اوس مادے پر بالفعل جعلی (۴۷۰) بن چکی یا آیندہ جعلی بناۓ جانے کو ہے اوسکی اصلی دستاویز ہونے کی نمایش کرے یا اوسی نیت سے کوئی ایسا مادہ اپنے پاس رکھے جسکے جرم پر یا جرم مین اوس علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے تو اوس

شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین
سے کسی قسم کی قید (۳ ۵) کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد سات
برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دیکھو دفعہ ۱۷۰۔ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع

دفعہ ۴۷۶ علامت یا نشان کی تلبیس جو دستاویزات سوائے دستاویز مذکورہ دفعہ ۴۶۶ کی تصدیق کے کام مین آئے یا ملتبس نشان کئے ہوئے مادہ کا پاس رکھنا۔

جو کوئی شخص (۱۱) کسی مادے کے جرم پر یا جرم
مین کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو
کسی ایسی دستاویز (۲۹) کی تصدیق کرنے
کے کام مین آتی ہو جو اون دستاویزون
مین سے ہو جنکا بیان دفعہ (۴۶۷) مین ہوا ہے یہ نیت کر کے
کہ وہ علامت یا نشان اس کام مین آئے کہ جو دستاویز اس
مادے پر بالفعل جعلی بنائی گئی ہے یا آیندہ جعلی بنائے جانے کو
ہے اوسکے اصلی دستاویز ہونے کی نمائش کرے یا جو
کوئی شخص ایسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس (۲۷) رکھتا ہو
جسکے جرم پر یا جرم مین کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کی
گئی ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی
جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۷۔ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی قابل دیکھنے کے ہے۔

دفعہ ۴۷۷ وصیت نامے پر فریبا خط نسخ کھینچنا یا اوسکا تلف کرنا وغیرہ

جو کوئی شخص (۱۱) فریبا (۲۵) یا بد دیانتی (۲۴) سے یا اس نیت سے کہ وہ عامہ خلائق (۱۲) کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان (۴۴) پونہچائے کسی ایسی دستاویز پر خط نسخ کھینچے یا اوسکو تلف کرے یا بگاڑ دے یا اوسپر خط نسخ کھینچنے یا اوسکے تلف کرنے یا بگاڑ دینے کا اقدام کرے یا اوسکو چھپائے یا اوسکے چھپانے کا اقدام کرے جو وصیت نامہ (۳۱) یا متبنیٰ کرنے کا اجازت نامہ یا کوئی کفالۃ المال (۳۰) ہو یا ہونے کی متقضی ہو یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی (۴۲۵) کا مرتکب ہو تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

انتی قسم کی دستاویزات کا تلف کرنا داخل جرم نقصان رسانی ہے۔

حرفے اور ملکیت کے نشان

دفعہ ۴۷۸ نشان حرفہ

جو نشان اس امر کے ظاہر کرنے کے لیے کام مین لایا جائے کہ کوئی اسباب کسی خاص شخص (۱۱) کا بنایا یا تیار کیا ہوا ہے یا خاص وقت یا مقام مین بنایا یا تیار کیا گیا ہے

یا کسی خاص درجے کا ہے وہ حرفے کا نشان کہلایا جائیگا۔

اکثر کاریگر اپنی بنائی ہوئی چیزون پر کوئی حرف یا نام یا علامت یا مہر وغیرہ کا نشان بنا دیتے ہین جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ چیز فلان کاریگر کے ہاتہ کی ہے۔ پس ایسے نشان کو نشان حرفہ کہتے ہین۔

دفعہ ۴۷۹ نشان ملکیت۔ جو نشان اس امر کے ظاہر کرنیکے لیے کام مین لایا جاے کہ کوئی مال منقولہ (۲۲) کسی خاص شخص کا ہے وہ ملکیت کا نشان کہلایا جائیگا۔

دفعہ ۴۸۰ جھوٹے نشان حرفہ کا کام مین لانا۔ جو کوئی شخص (۱۱) کسی اسباب پر یا صندوق یا گٹھری یا کسی اور ظرف پر جسمین اسباب ہو نشان بنائے یا کوئی صندوق یا گٹھری یا کوئی اور ظرف جسپر نشان ہو کام مین لائے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ وہ اسباب جسپر نشان ہے یا کوئی اسباب جو ایسے صندوق یا گٹھری یا ظرف مین ہے جسپر نشان ہے فلان شخص نے بنایا یا تیار کیا ہے جسنے اوسکو نہ بنایا ہو یا نہ تیار کیا ہو یا یہ باور کرانے کی نیت سے کہ وہ اسباب فلان وقت یا فلان جگہہ بنایا گیا یا تیار کیا گیا ہے جسمین وہ نہ بنایا گیا یا نہ تیار کیا گیا ہو یا یہ کہ وہ اسباب خاص درجے کا ہے جس درجے کا وہ نہو تو کہا جاے گا کہ شخص مذکور جھوٹا نشان حرفہ کا (۴۷۸) کام مین لایا۔

مثلاً اگر کسی کپڑے کے تھان پر یا جس گٹھری مین کہ وہ کپڑا ہو اوس گٹھری کے اوپر کوئی شخص ایسا نشان حرفہ لگاوے کہ جو وہ جانتا ہو کہ جھوٹا ہے اس غرض سے کہ وہ کپڑا یا کپڑے کی گٹھری ایسے شخص کی ساخت معلوم ہو کہ جسکی وہ واقعی مین نہو تو ایسے نشان لگانے والے کو یہ کہینگے کہ گویا وہ جھوٹا نشان حرفہ کام مین لایا —

دفعہ ۴۸۱ جھوٹے نشان ملکیت کا کام مین لانا —

جو کوئی شخص کسی مال (۲۲) منقولہ یا اسباب پر یا کسی صندوق یا گٹھری یا کسی اور ظرف پر جس مین مال منقولہ یا اسباب ہو نشان بناے یا کوئی صندوق یا گٹھری یا کوئی اور ظرف جسپر نشان ہو کام مین لاے یہ باور کرانے کی نیت سے کہ مال یا اسباب جسپر وہ نشان ہے یا کوئی مال یا اسباب جو کسی صندوق یا گٹھری یا دوسرے ظرف مین ہے جسپر وہ نشان ہو فلان شخص کی ملک ہے جسکی وہ ملک نہ ہو تو کہا جاے گا کہ شخص مذکور جھوٹا ملکیت کا نشان (۴۷۹) کام مین لایا —

ض ۱۱

دفعہ ۴۸۲ کسی شخص کو دھوکا دینے یا نقصان پونہچانے کی نیت سے حرفے یا ملکیت کے جھوٹے

جو کوئی شخص (۱) کوئی جھوٹا حرفے کا نشان (۴۷۸) یا جھوٹا ملکیت کا نشان (۴۷۹) کسی شخص کے دھوکا دینے یا نقصان (۴۴)

نشان کو کام مین لانے کی سزا — پوہنچانی کی نیت سے کام مین لانے اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجایگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جائین گی —

اگر زید اپنے اسباب پر وہی نشان حرفہ لگاوے کہ جو عمرو اپنے اسباب پر لگاتا ہے اس نیت سے کہ عوام کو دہوکا ہو اور وہ یہ سمجھین کہ یہ اسباب بھی گویا عمرو کی دوکان کا بنا ہوا ہے تو وہ مرتکب جرم سمجھا جاوے گا - اگر زید یہ بھی کہے کہ میرا اسباب ہر طرح پر عمرو کے اسباب کے برابر ہے بلکہ اوس سے بہتر ہے تاہم اگر اوسکی نیت مین فریب یا نقصان رسانی پائی جاوے تو یہ امور قابل لحاظ کے نہون گے - ایسا ہی نسبت جھوٹے نشان ملکیت کے بھی تصور کرنا چاہیے اس جرم کے واسطے ثابت کرنا اس امر کا ضروری نہین ہے کہ کسی خاص شخص کو فی الواقع دہوکا ہوا بلکہ صرف اسی قدر کافی ہے کہ ملزم کی نیت مین فریب دہی یا نقصان رسانی تھی —

مضمون خاص

دفعہ ۴۸۳ مضرت یا نقصان پوہنچانے کی نیت سے حرفے یا ملکیت کے اوس نشان کی تلبیس جسکو کوئی — جو کوئی شخص (۱۱) عامہ خلائق (۱۲) کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان (۴۴) پوہنچانے کی نیت سے جان بوجھکر کسی ایسے نشان

اور شخص کام مین لاتا ہے

جرفہ (۴۷۸) یا ایسے نشان ملکیت (۴۷۹) کی تلبیس کرے جسکو کوئی اور شخص کام مین لاتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جسکی میعاد دو ۲ برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جائین گی —

حرفہ یا ملکیت کے نشان کی تلبیس کرنا جرم ہے اور تلبیس نشان سے یہ مراد ہے کہ جب کوئی جھوٹا نشان مشابہ اصلی نشان کے بغرض فریب دہی بنایا جاوے

دفعہ ۴۸۲ تلبیس ایسے نشان ملکیت کی جو سرکاری ملازم کام مین لاتا ہو یا کسی ایسے نشان کی جو وہ کسی ملکیت کے تیار کیے جانے وغیرہ پر دلالت کرنے کے لیے کام مین لاتا ہو

جو کوئی شخص عامۂ خلائق (۱۲) کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان (۴۴) پونہچانیکی نیت سے جان بوجھکر کسی ایسے نشان ملکیت (۴۷۹) کی تلبیس کرے جسکو کوئی سرکاری ملازم (۲) کام مین لاتا ہو یا ایسے نشان کی جسکو کوئی سرکاری ملازم یہ ظاہر کرنے کے لیے کام مین لاتا ہو کہ کوئی مال کسی خاص شخص نے تیار کیا ہے یا کسی خاص وقت یا کسی خاص مقام مین تیار کیا گیا ہے یا یہ کہ وہ مال کسی خاص درجے کا ہے یا کسی خاص کچہری مین ہوکر گذرا ہے یا کسی معافی کا مستحق ہے یا کوئی ایسا نشان جسکو وہ تلبیس جانتا ہو صحیح نشان کی حیثیت سے کام مین لائے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد تین ۳ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانیکا بھی مستوجب ہوگا۔

نشانات ملکیت جو کہ ملازمان سرکاری کے جانب سے کسی شے پر لگائے جاتے ہون اون کی تلبیس کرنا اس دفعہ مین جرم ہے۔

دفعہ ۴۸۵ کوئی ٹھپہ یا کندہ کی ہوئی تختی یا ملکیت یا حرفے کے کسی عام یا خاص نشان کی تلبیس کا آلہ وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی ٹھپہ یا دہات کی کندہ کی ہوئی تختی یا کوئی اور آلہ جو عامۂ خلائق (۱۲) یا خاص شخص کی ملکیت کے نشان (۴۷۹) یا حرفے کے نشان بنانے یا تلبیس کرنے کے لیے ہو بنائے یا اپنے پاس رکھے اس نیت سے کہ اوس کو اوس نشان کی تلبیس (۴۷۸) و (۴۷۹) کے لیے کام مین لائے یا کوئی ایسا نشان ملکیت یا نشان حرفہ اس نیت سے اپنے پاس رکھے کہ وہ اس بات کے ظاہر کرنے کے لیے کام مین لایا جاے کہ کوئی اسباب یا اشیاے تجارت کسی خاص شخص یا شریکون کی کسی خاص جماعت نے بنائی یا تیار کی ہین جنہنے نہ بنائی یا نہ تیار کی ہون یا یہ کہ وے کسی وقت یا کسی مقام مین بنائی گئی یا تیار کی گئی ہین جس مین وے نہ بنائی گئی یا نہ تیار کی گئی ہون یا یہ کہ وے کسی خاص درجے کی ہین جس درجے کی وے نہون یا یہ کہ وے کسی شخص کی ملک ہین جس کی ملک نہون تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دیجاے گی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اس دفعہ کی رو سے ایسے آلات کا جو تلبیس نشانات مین کام مین آسکین ایسے شخص کا پاس رکھنا جرم ہی جسکی نیت مین یہ ہو کہ مین اونسے کسی ایسے فعل کا ارتکاب کرون کہ جو اور دفعات مین جرم قرار دیے گئے ہین

بعض ما ض

دفعہ ۴۸۶ کسی ایسے اسباب کا بیچنا جسپر ملکیت یا حرفے کا ملتبس نشان بنا ہو

جو کوئی شخص (۱۱) کوئی اسباب بیچے اوس حال مین کہ ملکیت یا حرفے کا کوئی ملتبس نشان (۴۷۹) و (۴۷۸) خواہ عام خواہ خاص اوس اسباب پر کسی صندوق یا بیٹھن یا ظرف پر جسمین وہ اسباب بندھا ہوا ہے یا رکھا ہوا ہے چسپان یا ٹھپہ کیا گیا ہے یہ جان کر کہ وہ نشان جعلی (۴۶۳) یا ملتبس ہے یا یہ کہ وہ نشان کسی ایسے اسباب یا اشیاے تجارت پر چسپان یا ٹھپہ کیا گیا ہے جو نہ اوس شخص نے تیار کیا نہ بنایا نہ اوس وقت نہ اوس مقام مین تیار کیا گیا نہ بنایا گیا ہے یا یہ کہ وے اوس درجے کی نہین ہین جن پر وہ نشان دلالت کرتا ہے اس نیت سے کہ کسی شخص کو دہوکا دے یا نقصان یا مضرت پہونچاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاوے گی جس کی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

فروخت کرنے والا ایسے اسباب کا جسپر جھوٹا نشان لگا ہو اوس صورت مین مجرم ہے جب کہ وہ یہ جانتا ہو کہ جو اسباب مین بیچتا ہون اوس پر نشان ملتبس یا جعلی لگا ہوا ہے اور نیز اوس کی نیت مین کسیکو فریب دینا یا نقصان پہونچانا ہو جبکہ بیچنے والے کو یہ علم نہو کہ جو اسباب

مین بیچتا ہون اسپر جھوٹا نشان لگا ہوا ہے یا یہ جان کر کہ جھوٹا نشان لگا ہوا ہے

مگر اوس کی نیت مین کسی کو نقصان پہونچانا یا فریب دینا نہو تو وہ مجرم نہین

دفعہ ۴۸۷ کسی گٹھری یا ظرف پر جسمین اسباب ہو جھوٹا نشان فریبًا بنانا۔ جو کوئی شخص (۱۱) کسی گٹھری یا ظرف پر جس مین مال (۲۲) رکھا ہو فریبًا (۲۵) کوئی جھوٹا نشان بنائے

اس نیت سے کہ کسی سرکاری ملازم (۲۱) کو یا کسی اور شخص کو یہ باور کرائے کہ اوس گٹھری یا ظرف مین فلان اسباب ہے جو اوس مین نہین ہے یا یہ کہ اوس مین فلان اسباب نہین ہے جو اوس مین ہے یا یہ باور کرائے کہ وہ اسباب جو اوس گٹھری یا ظرف مین ہے کسی قسم یا درجے کا ہے جو اوس کی واقعی قسم یا درجے سے مغائر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید (۵۳) کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دی جائین گی۔

ص س مض ما

دفعہ ۴۸۸ کسی ایسے جھوٹے نشان کو کام مین لانے کی سزا۔ جو کوئی شخص (۱۱) پچھلی مذکور الصدر نیت سے کوئی ایسا جھوٹا نشان فریبًا (۲۵) کام مین لائے یہ جان کر کہ وہ نشان جھوٹا ہے تو اوسکو اوسی طرح کی سزا دیجائیگی جو پچھلی ملحق الذکر دفعہ مین مذکور ہے۔

ص س مض ما